عيد مبارك

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عید کیسے منائیں؟

خوشی کے مواقع پر خوشی منانا اور اس کا اظہار کرنا انسان کا فطری تقاضہ ہے۔ اسلام دین فطرت ہے اور وہ خوشی منانے کا پورا حق دیتا ہے اور اس کو عین دینداری قرار دیتا ہے۔ خوشی منانے میں اسلامی ذوق و مزاج اور اسلامی ہدایات و آداب کو ملحوظ خاطر رکھنے کی ضرورت ہے۔ خوشی یا غم کے ہیجان میں کوئی ایسا عمل جو اسلامی مزاج سے میل نہ کھائے اس سے بچنے کی ضرورت ہے۔ خالصتاً خوشی کے موقع پر بھی اچھا پہننا اور تفریح سے لطف اندوز ہونا جب وہ اللہ کے دیئے گئے احکامات اور حضور ﷺ کے طریقے کے مطابق ہو تو یہ سب عبادت میں شمار ہوتا ہے۔ نبی ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو فرمایا:

''تم سال میں دو دن خوشیاں منایا کرتے تھے اللہ نے تمہیں اس سے بہتر دو دن عطا فرمائے ہیں (یعنی عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ)'' (بخاری)

شب عید بھی سراسر رحمت کی شب ہے۔ طاق راتوں کی طرح اس رات میں بھی خصوصیت سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہنے کی ضرورت ہے۔

فطرانہ

عیدالفطر کی صبح نماز عید سے پہلے فطرانہ ادا کیا جائے گھر کے تمام زیر کفالت افراد، ملازمین اور شیر خوار بچوں کا بھی صدقہ فطرانہ ادا کیا جائے۔ (امسال نصاب کی قیمت تقریباً تمیں روپے ہے۔)

زیب و زینت

عید کے دن غسل کرنا، صاف ستھرے کپڑے پہننا اور زینت کا اہتمام کرنا پسندیدہ ہے۔ مردوں کو ریشمی لباس کے استعمال سے بچنا چاہیے۔

نماز سے پہلے میٹھا

عید کی نماز کے لئے جانے سے پیشتر حضور ﷺ طاق تعداد میں کھجوریں تناول فرماتے تھے۔ (کھجوریں موجود نہ ہونے کی صورت میں کسی بھی میٹھی چیز سے سنت کا ثواب حاصل کیا جاسکتا ہے۔

عیدگاہ جاتے وقت تکبیریں پڑھنا

(ا) اللّٰہ اکبر ، اللّٰہ اکبر ، لا الہ الا اللّٰہ و اللّٰہ اکبر ، اللّٰہ اکبر و للّٰہ الحمد

(ب) اللّٰہ اکبر کبیرًا و الحمد للّٰہ کثیرًا و سبحان اللّٰہ بکرۃ و اصیلًا

نماز کے لئے ایک راستے سے جانا، دوسرے سے واپس آنا (اگرچہ پیدل جانا افضل ہے لیکن سواری بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔)

خواتین اور بچوں کو عیدگاہ لے جانے کی تاکید

حضرت حفصہ بنت سیرین بیان کرتی ہیں کہ ہم اپنی لڑکیوں کو عید کے دن باہر نکلنے سے منع کیا کرتے تھے۔ پھر ایک عورت (باہر سے) بصرے آئی اور بنی خلف کے محل میں اتری۔ میں اس سے ملنے گئی۔ اس نے بیان کیا اس کے بہنوئی نے حضور ﷺ کے ساتھ بارہ جہاد کئے تھے اور چھ جہادوں میں اس کی بہن بھی آنحضرت ﷺ کے ساتھ گئی تھی۔ اس نے کہا ہم بیماروں کی خدمت کیا کرتیں اور زخمیوں کی مرہم پٹی/علاج معالجہ۔ اس نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا یارسول اللہ کیا ہم میں سے کسی عورت کے پاس ڈوپٹہ یا چادر نہ ہو تو کچھ قباحت نہیں کہ اگر وہ عید کے دن نہ نکلے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "اس کی ہمجولی اپنی چادر یا ڈوپٹہ اس کو پہنا دے اور عورتوں کو لازم ہے کہ ثواب کے کاموں میں حاضر ہوں اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں۔" (بخاری)

اس سلسلے میں خواتین کو چند باتوں کا خصوصی خیال رکھنا چاہئے کہ اگر وہ عید کی نماز

میں (عید گاہ میں باجماعت) شریک ہوں تو حتی الامکان اپنی زینت کو چھپانے کا اہتمام کریں۔

باہم ملاقات

عید کے دن مسلمانوں کی باہم ملاقات آپس کی محبت کو بڑھانے کا سبب بنتی ہے۔ اس ملاقات میں حضور ﷺ کی دعا کو رواج دیں۔

"تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَ مِنْكُمْ"

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہمارے اور آپ کے روزے، دعاء، قیام رمضان وغیرہ قبول فرمائے۔

خوشی منانا

عید کے دن خوشی منانا مباح ہے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حبشی عید کے دن نیزوں سے مسجد میں کرتب دکھا رہے تھے اور میں حضور ﷺ کے پیچھے سے انہیں دیکھ رہی تھی۔ حضرت عمرؓ نے ان کو ڈانٹا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "جانے دو" اور ان سے فرمایا "بنی ارفدہ" تم بے فکر ہو کر کھیلو۔" (بخاری)

حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ عید کا دن تھا، کچھ لونڈیاں بیٹھی دف بجا رہی تھیں اور جنگ بعاث سے متعلق اشعار گا رہی تھیں کہ ابوبکرؓ تشریف لائے اور فرمایا "نبی ﷺ کے گھر میں یہ گانا بجانا؟" نبی ﷺ نے فرمایا "ابوبکر رہنے دو۔ ہر قوم کے لئے عید کا دن ہوتا ہے اور آج ہماری عید کا دن ہے۔" (بخاری)

شوال کے روزے

عید کے بعد شوال کے مہینے میں جو شخص چھ روزے رکھے گا اللہ تعالیٰ سال بھر کے روزوں کا ثواب دے گا۔ (مسلم)

یہ روزے عید کے فوراً بعد رکھنے چاہئیں یا شوال کے ماہ میں تاخیر کے ساتھ رکھ لیں۔ مسلسل رکھیں یا الگ الگ رکھیں، دونوں طرح جائز ہیں۔ ہاں عید کے فوراً بعد پے در پے رکھنا افضل ہے۔ (فتح الباری)

AL-HUDA INTERNATIONAL
58, Nazimuddin Road, F-8/4, Islamabad - Pakistan.
Tel: +9251-2261759, Fax:+ 9251-2264773
Website: www.alhudapk.com